فہرست مضامین

- حرف آغاز 4
- ماہِ رمضان کے صحیح احکام ومسائل 7
- رمضان کی فرضیت 7
- رمضان کی فضیلت 7
- رمضان کی اہمیت 9
- چاند دیکھنے کے مسائل 10
- روزے کی نیت کے مسائل 12
- سحری وافطاری کے مسائل 12
- روزے کی حالت میں جائز امور 15
- وہ امور جو روزے کی حالت میں ناجائز ہیں 16
- روزے کو توڑنے والے امور 17
- روزے کی رخصت کے مسائل 18
- قضا روزوں کے مسائل 20
- نماز تراویح کے مسائل 21
- نماز وتر کے مسائل 23
- اعتکاف کے مسائل 25
- لیلۃ القدر کے مسائل 28
- عام صدقہ کے مسائل 30
- صدقہ فطر کے مسائل 33
- عیدالفطر کے مسائل 34
- نفلی روزوں کے مسائل 39
- روزوں کے متفرق مسائل 42
- ماہِ رمضان کے ضعیف احکام ومسائل 44

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف آغاز

ان الحمد للّٰہ نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ باللّٰه من شرور أنفسنا ومن سيأت أعمالنا من يهدى اللّٰه فلا مضل له ومن يضلل فلا هادى له وأشهد أن لا اله الا اللّٰه وحده لاشريك له وأشهد أن محمداً عبده ورسوله . أما بعد:

ماہ رمضان نزول قرآن کا مہینہ، اللہ کی رحمتوں اورر برکتوں کا مہینہ ہے، ماہ رمضان تمام دنیا کے مسلمانوں کے لیے تسبیح وتہلیل، تلاوت ونوافل، صدقہ وخیرات گویا کہ ہر قسم کی عبادت کا ایک عالمی موسم بہار ہے، جس سے دنیا کا ہر مسلمان اپنے اپنے ایمان اور تقویٰ کے مطابق عمل کر کے سکون حاصل کرتا ہے۔

محترم قارئین! ماہِ رمضان کی فضیلت اور اہمیت کے پیش نظر، یوں تو رمضان المبارک کے موضوع پر لاتعداد اور بے شمار کتابیں مارکیٹ میں دستیاب ہیں، لیکن ان میں ضعیف احادیث وغیرہ کثرت کے ساتھ پائی جاتی ہیں اس لیے راقم الحروف نے یہ کتاب ''ماہ رمضان کے صحیح احکام ومسائل'' لکھنے کا ارادہ کیا، جو کہ اب الحمد للہ، اللہ تعالیٰ کی توفیق سے آپ کے ہاتھوں میں ہے، اس کتاب میں راقم الحروف نے مکمل تحقیق کر کے صحیح اور حسن احادیث کو درج کیا ہے اور آخر میں عوام الناس میں پھیلی ہوئی مشہور ضعیف اور موضوع احادیث کی مختصر مگر جامع تفصیل بیان کر دی ہے۔ (وقت کی قلت کی وجہ سے چند مشہور ضعیف احادیث بیان کی ہیں، ان شاء اللہ دوسرے ایڈیشن میں کثیر اضافہ کر دیا جائے گا)۔

کیونکہ ضعیف احادیث دین اسلام نہیں لہٰذا کسی بھی نیکی پر ثواب اس وقت ممکن ہے،

جب وہ سنت سے صحیح ثابت ہو اور جو سنت سے ثابت نہ ہو وہ عمل ضائع ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((من أحدث فی أمرنا هذا ما ليس منه فهو ردّ .)) ❶

''جس نے ہمارے حکم (دین) میں ایسی بات نکالی جو اس میں موجود نہیں تو وہ مردود ہے۔''

ضعیف احادیث کے رد پر بعض محدثین کے اقوال قابل ذکر ہیں، ملاحظہ فرمائیں:

امام مسلم (صحیح مسلم کے مصنف) رحمہ اللہ نے فرمایا:

''جو شخص ضعیف حدیث کے ضعف کو جاننے کے باوجود بیان کرتا ہے تو وہ اپنے اس فعل کی وجہ سے گناہ گار اور عوام الناس کو دھوکا دیتا ہے۔'' ❷

جرح وتعدیل کے امام یحییٰ بن سعید القطان رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۸ھ) فرماتے ہیں:

''حدیث نہ دیکھو، بلکہ سند دیکھو، پھر اگر سند صحیح ہو تو (ٹھیک ہے اور) اگر سند صحیح نہ ہو، تو دھوکے میں نہ آنا۔'' ❸

امام ابن حبان رحمہ اللہ نے فرمایا:

''گویا جو ضعیف احادیث بیان کرے اور جس روایت کا وجود ہی نہ ہو وہ دونوں حکم میں برابر ہیں۔'' ❹

بہرحال ضعیف احادیث حجت نہیں ہوتیں یہ تفصیل کا موقع نہیں۔ تفصیل کے لیے راقم

---

❶ صحيح بخاری: ٢٦٩٧ .

❷ مقدمه صحيح مسلم: ١/ ٥٨ .

❸ الجامع الاخلاق الراوی للخطيب: ١٣١٢ ، إسناده صحيح .

❹ كتاب المجروحين لابن حبان: ١/ ٣٢٨ .

الحروف کی کتب (الصحیفه فی الاحادیث الضعیفة من سلسلة الاحادیث الصحیحة للالبانی: ص ۱۸ تا ۲۱ ، اور کتاب الضعفاء والمتروکین کا مقدمہ وغیرہ) کا مطالعہ کریں۔

اس کتاب ''ماہِ رمضان کے صحیح احکام و مسائل'' میں قرآنی آیات کا ذکر ''۶'' دفعہ ہے۔ اور صحیح بخاری و صحیح مسلم کی احادیث کی تعداد ''۶۳'' ہے اور جو صرف صحیح بخاری میں احادیث ہیں ان کی تعداد ''۲۴'' ہے اور جو صرف صحیح مسلم میں احادیث ہیں ان کی تعداد ''۳۰'' ہے اور دیگر احادیث کی کتب کی احادیث کی تعداد ''۳۸'' ہے۔ اس طرح اس کتاب میں ٹوٹل احکام و مسائل کی تعداد ''۱۶۱'' ہے۔ (یہ تفصیل قارئین کی دلچسپی کے لیے دی ہے)۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے اس کتاب کو لکھنے کی توفیق دی۔

آخر میں دعا ہے اللہ تعالیٰ میرے تمام دوستوں اور میری زوجہ محترمہ (جس نے میری دینی سرگرمیوں میں میرا بھرپور ساتھ دیا) کے علم، عمل، رزق اور عمر میں برکت عطا فرمائے۔ (آمین)

اور اس کتاب کو میرے تمام دوستوں، میرے اہل وعیال اور میرے لیے آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ (آمین) اللہ تعالیٰ ہم سب کو زندہ رکھے اسلام پر اور موت دے تو شہادت کی۔ (آمین)

خادم قرآن وسنت

ابو محمد خرم شہزاد

۲۷ شعبان ۱۴۳۹ھ

۱۴ مئی بروز سوموار ۲۰۱۸ء

0313-4596872

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہِ رمضان کے صحیح احکام ومسائل

رمضان کی فرضیت

مسئلہ 1 اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ ❶

مسئلہ 2 اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''تم میں سے جو شخص اس مہینے میں موجود ہو وہ اس کے روزے رکھے۔ ❷

مسئلہ 3 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے..... (ان میں سے ایک یہ ہے) رمضان کے روزے۔ ❸

رمضان کی فضیلت

مسئلہ 4 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے

---

❶ البقرة: ١٨٣ . ❷ البقرة: ١٨٥ .

❸ صحيح بخاری: ٨ .

بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیے جاتے ہیں۔ ❶

مسئلہ 5 سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں، ان میں سے ایک دروازے کا نام ''الریان'' ہے، اس میں سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے۔ ❷

مسئلہ 6 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان و اخلاص اور ثواب کی نیت سے روزے رکھے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ ❸

مسئلہ 7 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک عورت سے) فرمایا: جب رمضان آئے، تو عمرہ کر لینا اس کا ثواب بھی حج کے برابر ہے۔ ❹

مسئلہ 8 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کے ہر نیک عمل کو دس گناہ سے سات سو گناہ تک بڑھا دیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: روزے کے سوا، کیونکہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا، وہ اپنی خواہش اور اپنے کھانے کو میری وجہ سے ترک کرتا ہے، روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں، ایک فرحت وخوشی تو اس کے افطار کے وقت ہے جب کہ ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت ہے، اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ بہتر ہے، اور روزہ ڈھال ہے۔ ❺

---

❶ صحیح بخاری: ۱۸۹۸ ، ۱۸۹۹ و صحیح مسلم: ۱۰۷۹ .

❷ صحیح بخاری: ۳۲۵۷، و صحیح مسلم: ۱۱۵۲ .

❸ صحیح بخاری: ۳۷، و صحیح مسلم: ۷٦۰ .

❹ صحیح مسلم: ۱۲۵٦ .

❺ صحیح بخاری: ۱۹۰٤ ، و صحیح مسلم: ۱۱۵۱ .

رمضان کی اہمیت

مسئلہ 9 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی ناک مٹی میں مل جائے جس کی زندگی میں رمضان کا مہینہ آئے پھر اس کی مغفرت سے پہلے ہی گزر جائے۔ ❶

مسئلہ 10 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر و بھلائی میں سب سے زیادہ سخی تھے، اور جب رمضان میں جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت بڑھ جاتی، وہ رمضان کی ہر رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرتے تو نبی علیہ السلام انہیں قرآن سنایا کرتے تھے۔ جب جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرتے تو آپ خیر و بھلائی اور سخاوت کرنے میں کھلی ہوا (تیز رفتار آندھی) سے بھی بڑھ کر ہوتے تھے۔ ❷

مسئلہ 11 سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ماہ تین روزے رکھنا اور رمضان کے روزے رکھنا یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے۔ ❸

مسئلہ 12 سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اپنے اہل وعیال، مال اور پڑوسی کی وجہ سے غلطیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے نماز، روزہ اور صدقہ (کی برکت سے) وہ مٹ جاتی ہیں۔ ❹

مسئلہ 13 سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

❶ مسند أحمد: ٢/ ٢٥٤، إسناده حسن .

❷ صحيح بخاری: ١٩٠٢، و صحيح مسلم: ٢٣٠٨ .

❸ صحيح مسلم: ١١٦٢ .

❹ صحيح بخاری: ١٨٩٥، و صحيح مسلم: ١٤٤ .

کوفرماتے ہوئے سنا: میں سویا ہوا تھا، اور میرے پاس دو آدمی (یعنی فرشتے) آئے، انہوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑا اور مجھے ایک مشکل چڑھائی والے پہاڑ پر لائے اور دونوں نے کہا، اس پہاڑ پر چڑھیں، میں نے کہا: میں نہیں چڑھ سکتا، انہوں نے کہا: ہم آپ کے لیے سہولت پیدا کر دیں گے، پس میں چڑھ گیا حتیٰ کہ میں پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ گیا، جہاں میں نے شدید چیخ و پکار کی آوازیں سنیں، میں نے پوچھا، یہ آوازیں کیسی ہیں؟ انہوں نے بتایا: یہ جہنمیوں کی چیخ و پکار ہے پھر وہ میرے ساتھ آگے بڑھے جہاں میں نے کچھ لوگ الٹے لٹکے ہوئے دیکھے ان کی باچھیں چیری ہوئی تھیں جن سے خون بہہ رہا تھا، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا، یہ وہ لوگ ہیں، جو روزہ کھلنے سے پہلے روزے کھول لیتے تھے۔ ❶

چاند دیکھنے کے مسائل

مسئلہ 14 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاند دیکھے بغیر رمضان کے روزے شروع نہ کرو اور چاند دیکھے بغیر رمضان ختم نہ کرو اگر مطلع ابر آلود ہو تو مہینے کے تیس دن پورے کر لو۔ ❷ (یعنی رمضان کے ۳۰ دن پورے کرو)

مسئلہ 15 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، لوگ چاند دیکھنے کے لیے جمع ہوئے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ میں نے چاند کو دیکھ لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ ❸

---

❶ صحيح ابن خزيمه: ١٩٨٦ ، إسناده صحيح .

❷ صحيح بخاری: ١٩٠٦ ، ١٩٠٧ و صحيح مسلم: ١٠٨٠ .

❸ سنن أبی داؤد: ٢٣٤٢ ، إسناده صحيح .

مسئلہ 16 ثقہ تابعی ابو البختری رحمہ اللہ کہتے ہیں، ہم عمرہ کے لیے روانہ ہوئے جب بطن نخلہ کے مقام پر پہنچے، تو سب نے چاند دیکھا، کچھ لوگوں نے کہا یہ تو تیسری رات کا چاند لگتا ہے (بڑا ہونے کی وجہ سے) کچھ لوگوں نے کہا کہ دوسری رات کا لگتا ہے، ہماری ملاقات سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو ہم نے ان سے کہا کہ ہم نے چاند دیکھا ہے کچھ لوگوں نے اسے تیسری رات کا کہا ہے، کچھ نے دوسری رات کا، سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم نے کون سی رات کا چاند دیکھا تھا، ہم نے بتایا کہ ''فلاں فلاں رات دیکھا تھا'' تو کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے اللہ تعالیٰ اس کو تمہارے دیکھنے کے لیے بڑا کر دیتا ہے لہٰذا وہ اسی رات کا چاند تھا، جس رات تم نے اسے دیکھا۔ ❶

مسئلہ 17 ثقہ تابعی کریب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ام فضل رضی اللہ عنہا نے انہیں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس (کسی کام سے) شام بھیجا، کریب کہتے ہیں کہ میں نے شام آ کر ان کا کام کیا، میں ابھی شام ہی میں تھا، کہ رمضان کا چاند نظر آ گیا میں نے بھی جمعہ کی رات چاند دیکھا، پھر میں رمضان کے آخر میں مدینہ واپس آ گیا سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے چاند کے بارے میں مجھ سے دریافت کیا کہ تم نے وہاں چاند کب دیکھا تھا؟ میں نے جواب دیا کہ ہم نے تو جمعہ کی رات دیکھا تھا تو سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے پھر پوچھا کیا تم نے بھی دیکھا تھا؟ میں نے جواب دیا کہ ہاں۔ بہت سے دوسرے آدمیوں نے بھی دیکھا تھا اور سب لوگوں نے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ (دوسرے دن یعنی ہفتہ کا) روزہ رکھا۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے تو چاند ہفتہ کے دن دیکھا ہے ہم اسی حساب سے روزے رکھتے رہیں گے یہاں تک کہ تیس دن پورے کر لیں یا چاند دیکھ لیں، میں نے عرض کیا، کیا آپ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی رؤیت اور ان کے روزے کو کافی نہیں سمجھتے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح حکم فرمایا ہے۔ ❷

---

❶ صحیح مسلم: ۱۰۸۸ .

❷ صحیح مسلم: ۱۰۸۷ .

روزے کی نیت کے مسائل

مسئلہ 18 سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال (کے اجر وثواب) کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ ❶

مسئلہ 19 سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جو شخص طلوع فجر سے پہلے (فرض) روزے کی نیت نہ کرے تو اس کا روزہ نہیں۔ ❷

مسئلہ 20 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے اور فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز (کھانے کو) ہے؟ میں نے کہا: نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تو پھر (نفلی) روزے سے ہوں۔ ❸

سحری وافطاری کے مسائل

مسئلہ 21 شرعی اصطلاح میں رات کے آخری پہر میں کھانے کو سحری کہا جاتا ہے۔ سحری کا وقت فجر صادق کے طلوع ہونے سے پہلے پہلے ہے۔ ❹

مسئلہ 22 سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔ ❺

مسئلہ 23 سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

---

❶ صحيح بخاری: ١ .
❷ سنن نسائی: ٢٣٤٠ ، إسناده صحيح .
❸ صحيح مسلم: ١١٥٤ .
❹ البقرة: ١٨٧ .
❺ صحيح بخاری: ١٩٢٣ ، و صحيح مسلم: ١٠٩٥ .

فرمایا: ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں سحری کھانے کا فرق ہے۔ ❶

مسئلہ 24 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی بہترین سحری کھجور ہے۔ ❷

مسئلہ 25 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ رات کو (سحری سے قبل) اذان دے دیا کرتے تھے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس وقت تک کھاؤ پیو جب تک ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان نہ دے دیں، اس لیے کہ سیدنا ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے جب تک فجر نہ ہو جائے۔ ❸

مسئلہ 26 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اذان (فجر) سنے اور (کھانے پینے کا) برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو وہ اپنی ضرورت پوری کرنے کے بعد اسے نیچے رکھے۔ ❹

مسئلہ 27 سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات اس طرف سے آ جائے، اور دن اس طرف پلٹ جائے، اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار کو چاہیے کہ وہ افطار کرے۔ ❺

مسئلہ 28 سیدنا سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک لوگ افطاری کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے، وہ خیر و بھلائی پر رہیں گے۔ ❻

مسئلہ 29 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

❶ صحيح مسلم: ١٠٩٦ .

❷ صحيح ابن حبان : ٣٤٧٥، إسناده صحيح .

❸ صحيح بخاری: ١٩١٨ ، ١٩١٩ .

❹ سنن أبي داؤد: ٢٣٤٧ ، إسناده حسن .

❺ صحيح بخاری: ١٩٥٤ ، وصحيح مسلم: ١١٠٠ .

❻ صحيح بخاری: ١٩٥٧ ، و صحيح مسلم: ١٠٩٨ .

جب تک لوگ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے دین غالب رہے گا، کیونکہ یہود و نصاریٰ (افطار کرنے میں) تاخیر کرتے ہیں۔ ❶

مسئلہ 30 سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز (مغرب) پڑھنے سے پہلے چند تازہ کھجوروں سے افطار کیا کرتے تھے، اگر تازہ کھجوریں نہ ہوتیں تو پھر چند چھوہاروں سے اگر چھوہارے نہ ہوتے تو پھر پانی کے چند گھونٹ پی لیا کرتے تھے۔ ❷

مسئلہ 31 سیدنا زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی روزے دار کا ررروزہ افطار کرایا اسے بھی اتنا اجر ملے گا جاتنا روزے دار کے لیے ہوگا، اور روزے دار کے اجر سے کوئی چیز بھی کم نہ ہوگی۔ ❸

مسئلہ 32 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے ہاں روزہ افطار فرماتے تو یہ دعا دیتے:

((اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَ صَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ .))

''روزہ دار تمہارے ہاں روزہ افطار کرتے رہے نیک لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں اور فرشتے تمہارے لیے دعا کرتے ہیں۔'' ❹

مسئلہ 33 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزہ افطار کر لیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ .))

---

❶ سنن أبي داؤد: ٢٣٥٠ ، إسناده حسن .

❷ سنن أبي داؤد: ٢٣٥٤ ، إسناده حسن .

❸ سنن ترمذی: ٨٠٧ ، إسناده صحيح۔ والسنن الكبرى للنسائی : ٣٣٣٢ .

❹ سنن أبي داؤد: ٣٨٥٤ ، إسناده صحيح .

''پیاس جاتی رہی، رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہوگیا۔'' ❶

مسئلہ 34 سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی، پھر نماز فجر کے لیے کھڑے ہو گئے (اور نماز پڑھی) سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ دونوں (سحری اور نماز) میں کتنا وقفہ تھا؟ تو انہوں نے بتایا کہ (سحری سے فراغت اور نماز میں داخل ہونے کا وقفہ) اتنا تھا جتنی دیر میں کوئی شخص قرآن حکیم کی پچاس یا ساٹھ آیتیں پڑھ لیتا ہے۔ ❷

روزے کی حالت میں جائز امور

مسئلہ 35 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھول جائے کہ وہ روزہ سے ہے اور وہ کھا لے یا پی لے تو وہ اپنا روزہ پورا کر لے کیونکہ اسے تو اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔ ❸

مسئلہ 36 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: ''میں نے مقام عرج پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت روزہ میں پیاس یا گرمی کی وجہ سے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا۔ ❹

مسئلہ 37 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے اور گلے مل لیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔ ❺

---

❶ سنن أبي داؤد: ٢٣٥٤ ، إسناده حسن .
❷ صحيح بخاری: ٥٧٥ .
❸ صحيح بخاری: ١٩٣٣ ، و صحيح مسلم: ١١٥٥ .
❹ سنن أبي داؤد: ٢٣٦٥ ، إسناده صحيح .
❺ صحيح بخاری: ١٩٢٧ ، و صحيح مسلم: ١١٠٦ .

مسئلہ 38 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام اور روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔ ❶

مسئلہ 39 ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے والد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں گواہی دیتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتلام کے سبب سے نہیں بلکہ جماع کے سبب حالت جنابت میں صبح کرتے اور (غسل کیے بغیر) روزہ رکھتے (بعد میں نماز فجر سے پہلے غسل کرتے) پھر ہم دونوں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور انہوں نے بھی یہی بات کہی۔ ❷

مسئلہ 40 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قے کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ وہ باہر نکالتا ہے، اندر نہیں لے جاتا۔ ❸

مسئلہ 41 ثقہ تابعی نافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے تھے روزہ دار کے لیے مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ❹

وہ امور جو روزے کی حالت میں ناجائز ہیں

مسئلہ 42 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص (روزہ کی حالت میں) جھوٹ اور برے اعمال ترک نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ کو کوئی حاجت نہیں کہ وہ شخص اپنا کھانا پینا ترک کر دے۔ ❺

---

❶ صحيح بخاري: ١٩٣٨ ، و صحيح مسلم: ١٢٠٢ .

❷ صحيح بخاري: ١٩٣١ .

❸ صحيح بخاري: قبل الحديث: ١٩٣٨ .

❹ مصنف أبن أبي شيبة: ٩٢٤١ ، إسناده صحيح .

❺ صحيح بخاري: ١٩٠٣ .

مسئلہ 43 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے لہٰذا جب کوئی روزہ رکھے تو فحش باتیں نہ کرے، بے ہودہ پن نہ دکھائے، اگر کوئی دوسرا شخص روزہ دار سے گالی گلوچ کرے یا جھگڑے تو روزہ دار کہہ دے میں روزے سے ہوں۔ ❶

روزے کو توڑنے والے امور

مسئلہ 44 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ اتنے میں ایک شخص نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اللہ کے رسول! میں تو مارا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ اس نے عرض کیا: میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھا ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی غلام ہے جسے تو آزاد کر دے؟ اس نے کہا، نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم لگاتار دو ماہ روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے کہا، نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ اس نے کہا، نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ جاؤ، پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے توقف فرمایا، ہم اسی اثنا میں تھے کہ کھجوروں کا ایک بڑا ٹوکرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسئلہ دریافت کرنے والا کہاں ہے؟ اس شخص نے کہا، میں حاضر ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لو اسے صدقہ کر دو، اس شخص نے کہا، اللہ کے رسول! کیا میں اپنے سے زیادہ محتاج شخص پر صدقہ کروں؟ اللہ کی قسم (مدینہ کے) دو پتھریلے کناروں کے درمیان کوئی ایسا گھر نہیں جو میرے گھر والوں سے زیادہ ضرورت مند ہو (یہ سن کر) نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر ہنسے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دانت مبارک ظاہر ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اپنے گھر

---

❶ صحيح بخاری: ١٩٠٤ ، و صحيح مسلم: ١١٥١ .

والوں کو کھلاؤ۔ ❶

مسئلہ 45 سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ایسا نہیں ہے کہ عورت جب حائضہ ہوتی ہے، تو نہ نماز پڑھ سکتی ہے نہ روزہ رکھ سکتی ہے اور عورتوں کے دین میں کمی کی یہی وجہ ہے۔ ❷

روزے کی رخصت کے مسائل

مسئلہ 46 اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''تم میں جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ اور دنوں میں گنتی پوری کرے۔ ❸

مسئلہ 47 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ سے دوران سفر روزے کے متعلق فرمایا: اگر تم چاہو تو (سفر میں) روزہ رکھو اور اگر چاہو تو چھوڑ دو۔ ❹

مسئلہ 48 سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ وہ ماہ رمضان کے ایک سخت گرم دن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے اور اس سفر میں صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ روزے دار تھے۔ ❺

مسئلہ 49 سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے، نہ روزہ رکھنے والا روزہ چھوڑنے والے پر عیب لگاتا، اور نہ ہی روزہ

---

❶ صحیح بخاری: ١٩٣٦ ، و صحیح مسلم: ١١١١ .

❷ صحیح بخاری: ١٩٥١ .

❸ البقرہ: ١٨٤ .

❹ صحیح بخاری: ١٩٤٣ ، و صحیح مسلم: ١١٢١ .

❺ صحیح بخاری: ١٩٥٤ ، و صحیح مسلم: ١١٢٢ .

چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پر۔ ❶

مسئلہ 50 سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجوم اور ایک شخص دیکھا جس پر سایہ کیا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا: اسے کیا ہوا؟ صحابہ نے عرض کیا: روزہ دار ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔ ❷

مسئلہ 51 حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں دوران سفر روزہ رکھنے کی قوت رکھتا ہوں، تو کیا (دوران سفر روزہ رکھنے پر) مجھے گناہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اللہ عزوجل کی طرف سے ایک رخصت ہے، جس نے اسے لے لیا تو اس نے اچھا کیا اور جو شخص روزہ رکھنا چاہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ ❸

مسئلہ 52 سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک سفر تھے، ہم میں سے کچھ روزے سے تھے اور کچھ نے روزہ نہیں رکھا ہوا تھا، ایک سخت گرم دن میں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا تو روزہ دار تو (نڈھال ہو کر) گر پڑے، جب کہ جن لوگوں نے روزہ نہیں رکھا ہوا تھا وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے خیمے لگائے اور سواریوں کو پانی پلایا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج روزہ نہ رکھنے والے اجر لے گئے۔ ❹

مسئلہ 53 انس بن مالک کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ نے مسافر سے نصف نماز اور روزہ ساقط کر دیا ہے، اور دودھ پلانے والی اور حاملہ خاتون سے (صرف) روزہ ساقط کر دیا ہے۔ ❺

---

❶ صحيح بخاری: ١٩٤٧ ، و صحيح مسلم: ١١١٨ .

❷ صحيح بخاری: ١٩٤٦ ، و صحيح مسلم: ١١١٥ .

❸ صحيح مسلم: ١١٢١ .

❹ صحيح بخاری: ٢٨٩٠ ، وصحيح مسلم: ١١١٩ .

❺ سنن نسائی: ٢٣١٩ ، إسناده صحيح .

مسئلہ 54 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت ﴿وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ﴾ (البقرۃ: ١٨٤) ''اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کا کھانا ہے۔'' منسوخ نہیں ہے، بلکہ اس سے مراد وہ بوڑھا مرد اور بوڑھی عورت ہے جو روزہ نہیں رکھ سکتے، وہ ہر دن (یعنی ہر روزے) کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں۔ ❶

قضا روزوں کے مسائل

مسئلہ 55 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، مجھ پر رمضان کے روزے باقی ہوتے اور قضا روزے شعبان سے پہلے رکھنے کا موقع نہ پاتی۔ ❷

مسئلہ 56 معاذہ عدویہ سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا عائشہ رضی اللہ عنہا سے، حائضہ کا کیا معاملہ ہے کہ وہ روزہ کی قضا دیتی ہے اور نماز کی قضا نہیں دیتی؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم بھی اس سے دوچار ہوتی تھیں تو ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا جاتا تھا، جب کہ نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔ ❸

مسئلہ 57 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ (فرض یا نذر کے) روزے ہوں تو اس کی طرف سے اس کا وارث روزے رکھے گا۔ ❹

---

❶ صحيح بخاری: ٤٥٠٥ .

❷ صحيح بخاری: ١٩٥٠ ، و صحيح مسلم: ١١٤٦ .

❸ صحيح مسلم: ٣٣٥ .

❹ صحيح بخاری: ١٩٥٢ ، و صحيح مسلم: ١١٤٧ .

نماز تراویح کے مسائل

مسئلہ 58 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان واخلاص اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے (نماز تراویح پڑھے) تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ ❶

مسئلہ 59 ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رمضان کی رات کی نماز کیسی ہوتی تھی، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں رات کی نماز (تراویح) یا غیر رمضان میں نماز (تہجد) گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے تھے، چار رکعتیں پڑھتے اور ان کے طول وحسن کا کیا کہنا، پھر چار رکعتیں پڑھتے جن کے طول وحسن کا کیا کہنا، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے۔ ❷ (۸ رکعت تراویح اور تین وتر)

مسئلہ 60 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء اور نماز فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں نماز پڑھتے، ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے اور پھر ایک وتر پڑھتے۔ ❸

مسئلہ 61 سائب بن یزید بیان کرتے ہیں، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ وہ لوگوں کو رمضان میں گیارہ رکعت نماز تراویح پڑھائیں۔ ❹ (۸ رکعت تراویح اور تین وتر)۔

---

❶ صحيح بخاری: ٣٧، و صحيح مسلم: ٧٦٠.

❷ صحيح بخاری: ١١٤٧، و صحيح مسلم: ٧٣٨.

❸ صحيح بخاری: ٩٩٤، و صحيح مسلم: ٧٣٦.

❹ السنن الكبرى للنسائی: ٣/ ١١٣، ح: ٤٦٨٧، إسناده صحيح.

مسئلہ 62 سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روزے رکھے، (شروع میں)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ مہینے میں سے کچھ بھی قیام نہ کیا یہاں تک کہ ۲۳ ویں رات کو آپ نے ہمیں قیام رمضان کرایا، پھر آپ نے ۲۴ ویں رات چھوڑ کر ۲۵ ویں رات کو قیام رمضان کرایا، پھر ۲۶ ویں رات کو چھوڑ کر ۲۷ ویں رات کو آپ نے اپنے اہل وعیال اور اپنی عورتوں کو اور سب لوگوں کو اکٹھا کیا اور ہمیں نماز تراویح پڑھائی۔ (اور اتنا لمبا قیام کیا) حتیٰ کہ ہمیں اپنی سحری فوت ہو جانے کا اندیشہ ہوا۔ ❶

مسئلہ 63 سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ہر مہینے میں (ایک) قرآن کریم مکمل کر، میں نے عرض کیا، میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات دنوں میں (ایک) قرآن مجید مکمل کر، اور اس پر اضافہ نہ کر۔ ❷

مسئلہ 64 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماہر قرآن، اطاعت گزار معزز لکھنے والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو شخص اٹک اٹک کر قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس پر دشوار ہوتا ہے تو اس کے لیے دوہرا اجر ہوگا۔ ❸

مسئلہ 65 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صرف دو آدمیوں پر رشک کرنا جائز ہے، ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن (کا علم) عطا کیا ہو اور وہ دن رات اس کی (تلاوت وعمل) کا اہتمام کرتا ہو اور ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور وہ دن رات اس میں سے خرچ کرتا ہو۔ ❹

---

❶ سنن أبي داؤد: ١٣٧٥ ، إسناده صحيح .
❷ صحيح بخاری: ١٩٧٥ ، و صحيح مسلم: ١١٥٩ .
❸ صحيح بخاری: ٤٩٣٧ ، و صحيح مسلم: ٧٩٨ .
❹ صحيح بخاری: ٥٠٢٥ ، و صحيح مسلم: ٨١٥ .

مسئلہ 66 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص خوش الحانی سے قرآن نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں۔ ❶

نماز وتر کے مسائل

مسئلہ 67 سیدنا ابو ایوب الانصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وتر ہر مسلمان پر حق ہے، جو چاہے پانچ وتر پڑھے، جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک وتر پڑھے۔ ❷

مسئلہ 68 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ایک وتر پڑھتے تھے۔ ❸

مسئلہ 69 سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ایک وتر پڑھتے تھے۔ ❹

مسئلہ 70 سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ ایک وتر پڑھتے تھے۔ ❺

مسئلہ 71 عشرہ مبشرہ میں سے سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ایک وتر پڑھتے تھے۔ ❻

مسئلہ 72 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو اور ایک رکعت میں سلام سے فصل (جدائی) کرتے تھے۔ ❼

مسئلہ 73 ثقہ تابعی نافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ وتر کی دو رکعت اور ایک رکعت کے درمیان سلام پھیرا کرتے تھے حتیٰ کہ اپنے بعض امور کے

---

❶ صحیح بخاری: ٧٥٢٧ . ❷ سنن نسائی: ١٧١٤ ، إسناده صحیح .
❸ موطا امام مالك : ٢٧٢ ، إسناده صحیح .
❹ السنن الدارقطنی: ٢/ ٣٤ ، إسناده حسن .
❺ صحیح بخاری: ٣٧٦٤ ، ٣٧٦٥ . ❻ صحیح بخاری: ٦٣٥٦ .
❼ صحیح ابن حبان: ٢٤٢٦ ، إسناده صحیح .

سلسلہ میں حکم دیا کرتے تھے۔ ❶

مسئلہ 74 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ وتر پڑھتے، تو ان میں صرف آخری رکعت میں بیٹھتے تھے۔ ❷

مسئلہ 75 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سات رکعات وتر پڑھتے، تو ان میں صرف آخری رکعت میں بیٹھتے تھے۔ ❸

مسئلہ 76 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (رات کو وتر کی) ۹ (نو) رکعتیں ادا کیں، تو ان میں صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھے..... پھر نویں رکعت پڑھ کر سلام پھیرا۔ ❹

مسئلہ 77 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص آخر رات میں نہ اٹھ سکے تو وہ اول رات وتر پڑھ لے، اور جو آخر رات اٹھ سکے، وہ آخر رات وتر پڑھے، کیونکہ آخر رات کی نماز افضل ہے۔ ❺

مسئلہ 78 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول رات، رات کے وسط، اور پچھلی رات، یعنی رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے۔ ❻

مسئلہ 79 سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے اور دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔ ❼

مسئلہ 80 ثقہ تابعی عاصم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں پوچھا، تو آپ نے فرمایا: قنوت بے شک تھا (یعنی

---

❶ صحیح بخاری: ۹۹۰ . ❷ صحیح مسلم: ۷۳۷ .
❸ سنن نسائی: ۱۷۲۱ ، إسناده صحیح .
❹ صحیح مسلم: ۷٤٦ . ❺ صحیح مسلم: ۷۵۵ .
❻ صحیح بخاری: ۹۹٦ ، و صحیح مسلم: ۷٤۵ .
❼ السنن الدارقطنی: ۲/ ۳۰ ، إسناده صحیح .

رسول اللہ ﷺ کے دور میں) میں نے عرض کیا: رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد، تو آپ نے فرمایا: رکوع سے پہلے، پھر میں نے کہا، فلاں شخص آپ سے بیان کرتا ہے کہ رکوع کے بعد ہے۔ تو سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ جھوٹ کہتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے رکوع کے بعد صرف ایک ماہ قنوت فرمائی، یہ اس وقت ہوا جب مشرکین نے وعدہ خلافی کرتے ہوئے ۷۰ قراء کو شہید کر دیا تھا، تو آپ ﷺ نے رکوع کے بعد صرف ایک ماہ ان پر بددعا فرمائی۔ ❶

مسئلہ 81 سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کی طرح وتر فرض و واجب نہیں ہے، لیکن یہ سنت ہے پس اسے نہ چھوڑو۔ ❷

تنبیہ:.....نماز وتر کی مفصل تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب ''نماز وتر کا مسنون طریقہ'' کا مطالعہ کریں۔

اعتکاف کے مسائل

مسئلہ 82 اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اور تم ایسی حالت میں (اپنی بیویوں سے) مباشرت نہ کرو کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کرنے والے ہو۔'' ❸

مسئلہ 83 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں فوت کر دیا، پھر آپ ﷺ کی وفات کے بعد ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن نے اعتکاف کیا۔ ❹

مسئلہ 84 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی ﷺ کو ہر سال ایک

---

❶ صحيح بخاری: ١٠٠٢ .

❷ مسند أحمد: ١/ ١٠٧، ح: ٨٤٥، إسناده حسن .

❸ البقرة: ١٨٧ .

❹ صحيح بخاری: ٢٠٢٦، و صحيح مسلم: ١١٧٢ .

مرتبہ قرآن سنایا جاتا تھا، اور جس سال آپ فوت ہوئے اس سال دو مرتبہ سنایا گیا، اور آپ ﷺ ہر سال دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے، لیکن جس سال آپ ﷺ کی وفات ہوئی، اس سال آپ ﷺ نے ۲۰ دن کا اعتکاف فرمایا۔ ❶

مسئلہ 85 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب رسول اللہ ﷺ اعتکاف فرمایا کرتے تو آپ اپنا سر مبارک میرے قریب کر دیتے جب کہ آپ مسجد میں ہوتے تھے، میں آپ کے کنگھی کر دیتی اور آپ ﷺ صرف انسانی حاجت کے تحت ہی گھر میں تشریف لایا کرتے تھے۔ ❷

مسئلہ 86 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا، میں نے دور جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کروں گا، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔ ❸

مسئلہ 87 سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، میں نبی ﷺ سے اعتکاف میں مسجد میں ملاقات کرنے کے لیے رمضان کے آخری عشرہ میں حاضر ہوئیں اور آپ ﷺ سے تھوڑی دیر گفتگو کی، پھر واپس جانے کے لیے اٹھی، تو نبی ﷺ مجھے (گھر تک) چھوڑنے کے لیے گئے۔ ❹

مسئلہ 88 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اگر میں (مسجد میں) حالت اعتکاف میں ہوتی، تو گھر میں حاجت کے لیے داخل ہوتی، اور چلتے چلتے مریض کی عیادت کر لیتی۔ ❺

---

❶ صحيح بخاری: ٤٩٩٨ .

❷ صحيح بخاری: ٢٠٢٩، و صحيح مسلم: ٢٩٧ .

❸ صحيح بخاری: ٢٠٣٢، و صحيح مسلم: ١٦٥٦ .

❹ صحيح بخاری: ٢٠٣٥، و صحيح مسلم: ٥٥٧٩ .

❺ صحيح مسلم: ٥٨٩ .

مسئلہ 89 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے (مسجد میں) ایک خیمہ لگا دیتی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھ کے اس میں چلے جاتے تھے، پھر سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیمہ لگانے کی (اپنے اعتکاف کے لیے) اجازت چاہی، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اجازت دے دی، اور انہوں نے ایک خیمہ لگا لیا، جب سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے دیکھا تو انہوں نے بھی (اپنے لیے) ایک خیمہ لگا لیا، صبح ہوئی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی خیمے دیکھے تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ آپ کو ان کی حقیقت کی خبر دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم سمجھتے ہو یہ خیمے ثواب کی نیت سے لگائے گئے ہیں، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ماہ (رمضان) کا اعتکاف چھوڑ دیا اور پھر شوال کے ابتدائی عشرہ میں اعتکاف کیا۔ ❶

مسئلہ 90 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کررتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی بیویوں میں سے ایک خاتون (سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) نے جو کہ مستحاضہ تھیں، اعتکاف کیا، وہ سرخی اور زردی (یعنی استحاضہ کا خون) دیکھتی تھیں، اکثر ہم کوئی برتن ان کے نیچے رکھ دیتے اور وہ نماز پڑھتی رہتیں۔ ❷

مسئلہ 91 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرنے کا ارادہ فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر ادا کرتے اور پھر اپنے اعتکاف کی جگہ میں تشریف لے جاتے۔ ❸

---

❶ صحيح بخاری: ٢٠٣٣، و صحيح مسلم: ٢٦٨٣ .

❷ صحيح بخاری: ٢٠٣٧ .

❸ صحيح بخاری: ٢٠٣٣، و صحيح مسلم: ٢٦٨٣ .

لیلۃ القدر کے مسائل

مسئلہ 92 اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

''بلاشبہ ہم نے اسے (قرآن کو) قدر کی رات میں اتارا اور تجھے کس چیز نے معلوم کروایا کہ قدر کی رات کیا ہے، لیلۃ القدر کی عبادت ایک ہزار مہینوں (کی عبادت) سے بہتر ہے۔ اس (میں ہر کام) سرانجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح (جبریل علیہ السلام) اترتے ہیں یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر طلوع ہونے تک رہتی ہے۔'' ❶

مسئلہ 93 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کرتا ہے، اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ ❷

مسئلہ 94 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر تلاش کرو۔ ❸

مسئلہ 95 سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا، پھر آپ نے درمیانے عشرے میں ایک چھوٹے سے خیمے میں اعتکاف کیا، پھر آپ نے اپنا سر باہر نکال کر فرمایا: میں نے پہلا عشرہ اعتکاف کیا، میں اس رات کو تلاش کرنا چاہتا تھا، پھر میں نے درمیانے عشرے کا اعتکاف کیا،

---

❶ القدر: ١ تا ٥ .

❷ صحيح بخاری: ٢٠١٤ ، و صحيح مسلم: ٧٦٠ .

❸ صحيح بخاری: ٢٠١٧ .

پھر میرے پاس فرشتہ آیا تو مجھے کہا گیا کہ وہ آخری عشرے میں ہے، جو شخص میرے ساتھ اعتکاف کرنا چاہے، تو وہ آخری عشرہ اعتکاف کرے، مجھے یہ رات دکھائی گئی تھی، پھر مجھے بھلا دی گئی، میں نے اس کی صبح خود کو کیچڑ میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے، اسے آخری عشرے میں تلاش کرو اور اسے ہر طاق رات میں تلاش کرو۔ ❶

مسئلہ 96 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس قدر آخری عشرے میں (عبادت وسخاوت کرنے کی) کوشش کرتے تھے وہ اس کے علاوہ کسی اور وقت میں نہیں کرتے تھے۔ ❷

مسئلہ 97 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب آخری عشرہ شروع ہو جاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (عبادت کے لیے) کمر بستہ ہو جاتے شب بیداری فرماتے اور اپنے اہل وعیال کو بھی بیدار رکھتے تھے۔ ❸

مسئلہ 98 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون لیلۃ القدر کو یاد رکھتا ہے، اس میں جب چاند نکلتا ہے، تو ایسے ہوتا ہے، جیسے بڑے تھال کا کنارہ۔ ❹

مسئلہ 99 سیدنا زر بن حبیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کی صبح کو سورج کے بلند ہونے تک اس کی شعاع نہیں ہوتی، وہ ایسے ہوتا ہے جیسے تھالی۔ ❺

---

❶ صحيح بخاری: ٢٠١٦، و صحيح مسلم: ١١٦٧ .
❷ صحيح مسلم: ١١٧٥ .
❸ صحيح بخاری: ٢٠٢٤، و صحيح مسلم: ١١٧٤ .
❹ صحيح مسلم: ١١٧٠ .
❺ صحيح مسلم: ٧٦٢ .

عام صدقہ کے مسائل

مسئلہ 100 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حلال کمائی سے کھجور کے برابر صدقہ کرتا ہے، جب کہ اللہ تعالیٰ صرف حلال مال ہی قبول کرتا ہے، تو اللہ اسے اپنے دائیں ہاتھ میں قبول فرماتا ہے، پھر اسے اس کے مالک کے لیے اس طرح بڑھاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کے بچے کی پرورش کرتا ہے، حتیٰ کہ وہ پہاڑ کی مانند ہو جاتی ہے۔ ❶

مسئلہ 101 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا۔ ❷

مسئلہ 102 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر روز صبح کے وقت دو فرشتے آسمان سے نازل ہوتے ہیں تو ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ خرچ کرنے والے کو بدل عطا فرما جبکہ دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! بخیل کو تباہی سے دوچار کر۔ ❸

مسئلہ 103 سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپ کعبہ کے سائے تلے تشریف فرما تھے، جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: رب کعبہ کی قسم! وہ نقصان اٹھانے والے ہیں، میں نے عرض کیا، میرے والدین آپ پر قربان ہوں، وہ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ زیادہ مال والے، لیکن وہ لوگ جنہوں

---

❶ صحیح بخاری: ١٤١٠، و صحیح مسلم: ١٠١٤.

❷ صحیح مسلم: ٢٥٨٨.

❸ صحیح بخاری: ١٤٤٢، وصحیح مسلم: ١٠١٠.

نے کہا: اس طرف بھی، اس طرف بھی، اور اس طرف بھی، اپنے آگے، اپنے پیچھے بھی اور اپنے دائیں، اپنے بائیں، جبکہ ایسے لوگ کم ہیں۔ ❶

مسئلہ 104 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اجر وثواب کے لحاظ سے کون سا صدقہ سب سے بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ صدقہ جو تو تندرستی میں کرے، جب کہ مال کی حرص تم پر غالب ہو، اور تجھے فقر کا اندیشہ بھی ہو اور تجھے نگری کا طمع بھی، اور (صدقہ کرنے میں) دیر نہ کر حتیٰ کہ جب سانس حلق تک پہنچ جائے اور تو کہے: اتنا فلاں کے لیے، اتنا فلاں کے لیے جب کہ وہ تو (از خود) فلاں کا ہو چکا۔ ❷

مسئلہ 105 سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خرچ کر لیکن شمار نہ کر ورنہ اللہ تجھے بھی گن گن کر دے گا، (مال کو) روک کر نہ رکھ ورنہ اللہ تجھ سے روک لے گا، اور جتنا ہو سکے عطا کرتی رہو۔ ❸

مسئلہ 106 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ابن آدم خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ ❹

مسئلہ 107 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی چیز کا جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کیا تو اسے جنت کے دروازوں سے بلایا جائے گا، اور جنت کے (آٹھ) دروازے ہیں، جو اہل صدقہ میں سے ہوگا، اسے باب الصدقہ سے بلایا جائے گا۔ ❺

---

❶ صحیح بخاری: ٦٦٣٨، و صحیح مسلم: ٩٩٠.
❷ صحیح بخاری: ١٤١٩، و صحیح مسلم: ١٠٣٢.
❸ صحیح بخاری: ٢٥٩١، و صحیح مسلم: ١٠٢٩.
❹ صحیح بخاری: ٥٣٥٢، وصحیح مسلم: ٩٩٣.
❺ صحیح بخاری: ١٨٩٨، و صحیح مسلم: ١٢٠٧.

مسئلہ 108 ثقہ تابعی مرثد بن عبداللہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روز قیامت مومن کا صدقہ ہی اس کے لیے باعث سایہ ہوگا۔ ❶

مسئلہ 109 سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ہر شخص اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان حساب کتاب اور فیصلہ شروع ہو جائے، ثقہ راوی تبع تابعی یزید بن ابی حبیب نے اس حدیث کے ثقہ راوی تابعی ابوالخیر کے متعلق کہتے تھے کہ وہ کوئی دن ایسا نہیں جانے دیتے تھے کہ جس میں کوئی چیز ''خواہ میٹھی روٹی یا پیاز ہی ہو۔ ❷

مسئلہ 110 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میری والدہ اچانک فوت ہوگئیں، اور میرا ان کے بارے میں خیال ہے کہ اگر وہ بات کرتیں تو صدقہ کرتیں، تو اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو انہیں اجر ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ ❸

مسئلہ 111 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرنے کے بعد انسان کے اعمال (کے ثواب کا سلسلہ) منقطع ہو جاتا ہے، لیکن تین چیزوں کا ثواب میت کو پہنچتا رہتا ہے، پہلا صدقہ جاریہ.....الخ ❹

مسئلہ 112 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص جنگل میں کھڑا تھا، اس نے بادل سے آواز سنی (کسی فرشتہ نے آواز دی) کہ فلاں

---

❶ مسند أحمد: ٤/ ٢٣٣، إسناده صحيح .

❷ مسند أحمد: ٤/ ١٤٨، ١٤٩، إسناده صحيح .

❸ صحيح بخاری: ١٣٨٨، وصحيح مسلم: ١٠٠٤ .

❹ صحيح مسلم : ١٦٣١ .

آدمی کے باغ کو پانی پلاؤ، چنانچہ بادل ایک طرف چلا، اور اپنا پانی ایک سنگلاخ زمین پر انڈیل دیا اچانک نالیوں میں سے ایک نالے نے سارا پانی جمع کرلیا وہ آدمی پانی کے پیچھے چلا، دیکھا کہ ایک شخص اپنے باغ میں کھڑا ہے اور اپنے بیلچے سے پانی ادھر ادھر تقسیم کر رہا ہے، اس آدمی نے کہا: اللہ کے بندے تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: فلاں، وہی نام جو اس نے بادل سے سنا تھا، پھر اس نے دریافت کیا کہ اے اللہ کے بندے، تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اس بادل سے، جس کا یہ پانی ہے آواز سنی تھی کہ فلاں کے باغ کو پانی پلا اور تیرا نام لیا، (میں جاننا چاہتا ہوں) تو اپنے باغ میں کیا کرتا ہے؟ اس نے کہا: جب تو نے پوچھا ہے تو میں بتا دیتا ہوں کہ جو کچھ میرے باغ میں پیدا ہوتا ہے، اس کا تہائی حصہ صدقہ کر دیتا ہوں اور ایک تہائی سے میں اور میرا اہل وعیال کھاتا ہے اور ایک تہائی اس باغ میں لگا دیتا ہوں۔ ❶

صدقہ فطر کے مسائل

مسئلہ 113 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر روزے دار بیہودگی اور فحش باتوں سے پاک کرنے کے لیے اور مساکین کے کھانے کا انتظام کرنے کے لیے فرض کیا ہے، جس نے نماز عید سے پہلے ادا کیا، اس کا صدقہ فطر ادا ہوگیا، اور جس نے نماز عید کے بعد ادا کیا اس کا صدقہ فطر عام صدقہ شمار ہوگا۔ ❷

مسئلہ 114 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے ہر غلام اور آزاد اور مرد اور عورت اور چھوٹے بڑے پر، ایک صاع کھجور یا ایک صاع (اڑھائی کلو) جو صدقہ فطر فرض کیا ہے، اور اس کے متعلق حکم فرمایا کہ اسے نماز عید کے

---

❶ صحيح مسلم : ٢٩٨٤ .

❷ سنن أبي داؤد: ١٦٠٩ ، إسناده حسن .

لیے روانہ ہونے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔ ❶

مسئلہ 115 سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم ایک صاع گندم (اڑھائی کلو) یا ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع پنیر یا ایک صاع کشمش صدقہ فطر ادا کیا کرتے تھے۔ ❷

مسئلہ 116 ثقہ تابعی نافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ گھر کے چھوٹے بڑے تمام افراد کی طرف سے صدقہ فطر دیتے تھے حتیٰ کہ میرے بیٹوں کی طرف سے بھی دیتے تھے اور سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کو دیتے تھے جو قبول کرتے تھے اور عید الفطر سے ایک یا دو دن پہلے دیتے تھے۔ ❸

عید الفطر کے مسائل

مسئلہ 117 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (دور جاہلیت میں) تمہارے کھیلنے کودنے کے لیے دو دن مخصوص تھے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے بدلے میں تمہیں ان سے بہتر دو دن عطا فرمائے ہیں، یعنی یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ۔ ❹

مسئلہ 118 سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں عیدین (عید الفطر اور عید الاضحیٰ) کے دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ ❺

مسئلہ 119 سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے

---

❶ صحيح بخاری: ١٥٠٣ ، و صحيح مسلم: ٩٨٤ .

❷ صحيح بخاری: ١٥٠٦ ، و صحيح مسلم: ٩٨٥ .

❸ صحيح بخاری: ١٥١١ .

❹ مسند أحمد: ٣/ ٢٥٠ ، إسناده صحيح .

❺ صحيح بخاری: ٥٥٧١ ، و صحيح مسلم: ١١٣٧ .

روز طاق عدد میں کھجوریں کھا کر عیدگاہ جایا کرتے تھے۔ ❶

مسئلہ 120 سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب عید کا دن ہوتا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم (عیدگاہ آتے جاتے) راستہ تبدیل کیا کرتے تھے۔ ❷

مسئلہ 121 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید کے لیے تشریف لے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک راستے سے جاتے اور دوسرے راستے سے واپس آتے۔ ❸

مسئلہ 122 سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کررتی ہیں، ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم عیدین کے روز حائضہ اور پردہ نشین عورتوں کو گھر سے نکالیں تاکہ وہ مسلمانوں کی جماعت (نماز) اور دعوۃ (وعظ ونصیحت) میں شریک ہوں، لیکن حائضہ عورتیں جائے نماز سے دور رہیں، کسی خاتون نے عرض کیا، اللہ کے رسول! اگر ہم میں سے کسی کے پاس چادر نہ ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ والی اسے اپنی چادر میں شریک کار بنالے۔ ❹

مسئلہ 123 سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اپنے اس (عید کے) دن کی ابتدا نماز سے کریں گے۔ ❺

مسئلہ 124 سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عیدین کی نماز کئی مرتبہ پڑھی جن میں اذان اور اقامت نہیں تھی۔ ❻

مسئلہ 125 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔ ❼

---

❶ صحيح بخاری: ٩٥٣ .
❷ صحيح بخاری: ٩٨٦ .
❸ سنن ترمذی: ٥٤١ ، إسناده صحيح .
❹ صحيح بخاری: ٣٥١ ، و صحيح مسلم: ٨٩٠ .
❺ صحيح بخاری: ٩٥١ .
❻ صحيح مسلم: ٨٨٧ .
❼ صحيح بخاری: ٩٦٣ ، و صحيح مسلم: ٨٨٨ .

مسئلہ 126 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالفطر کی نماز دو رکعت پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو رکعتوں سے پہلے کوئی نماز پڑھی نہ اس کے بعد۔ ❶

مسئلہ 127 سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کا خطبہ دینے کے لیے عیدگاہ میں منبر نہیں لے جاتے تھے، بلکہ بغیر منبر کے کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ ❷

مسئلہ 128 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نمازِ عید کے لیے) تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا، اور انہوں نے اذان واقامت کا ذکر نہیں کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کے پاس تشریف لے گئے تو انہیں وعظ ونصیحت کی اور انہیں صدقہ کے متعلق حکم فرمایا، میں نے انہیں دیکھا کہ وہ اپنے کانوں اور اپنی گردنوں سے زیور اتار کر بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے کر رہی ہیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور بلال رضی اللہ عنہ آپ کے گھر کی طرف چلے گئے۔ ❸

مسئلہ 129 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو عیدگاہ کی طرف جاتے اور برچھی آپ کے آگے لے کر چلتے، اور وہ عیدگاہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گاڑ دی جاتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی آڑ میں نماز پڑھتے۔ ❹

مسئلہ 130 سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ خود عیدالفطر یا عیدالاضحیٰ کی نماز کے لیے لوگوں کے ساتھ عیدگاہ روانہ ہوئے، تو امام کے دیر کرنے پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا، اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم تو اس وقت نماز پڑھ کر فارغ بھی ہو جایا

---

❶ صحيح بخاری: ٩٦٤، و صحيح مسلم: ٨٨٤.
❷ صحيح بخاری: ٩٥٦، و صحيح مسلم: ٨٨٩.
❸ صحيح بخاری: ٥٢٤٩، و صحيح مسلم: ٨٨٤.
❹ صحيح بخاری: ٩٢٢.

کرتے تھے، اور وہ اشراق (سورج طلوع ہونے کے ۲۰ منٹ بعد) کا وقت تھا۔ ❶

مسئلہ 131 ثقہ تابعی نافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز مسجد نبوی میں ادا کرتے، پھر اسی حالت میں عیدگاہ کی طرف روانہ ہو جاتے۔ ❷

مسئلہ 132 عمیر بن انس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، میرے انصاری چچا، جو کہ صحابہ رضی اللہ عنہم تھے، نے مجھے بیان کیا، ہمیں شوال کا چاند نظر نہ آ سکا، اس لیے ہم رمضان کی ۳۰ تاریخ سمجھ کر صبح کو روزے کے ساتھ تھے، دن کے پچھلے پہر ایک قافلہ آیا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں یہ گواہی دی کہ انہوں نے پچھلے دن چاند دیکھا تھا، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ لوگ روزہ توڑ دیں اور کل عید کی ادائیگی کے لیے نکلیں۔ ❸

مسئلہ 133 سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں "سبح اسم ربك الاعلیٰ اور هل اتاك حديث الغاشية" پڑھا کرتے تھے۔ ❹

مسئلہ 134 سیدنا ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عیدالاضحیٰ کی نماز میں "سورہ ق اور سورۃ القمر" پڑھا کرتے تھے۔ ❺

مسئلہ 135 سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عید الفطر کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہی جائیں گی، اور قراءت ان دونوں کے بعد کی جائے گی۔ ❻

مسئلہ 136 ثقہ تابعی امام نافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید الفطر اور عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھی، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پہلی

---

❶ سنن أبي داؤد: ١١٣٥ ، إسناده صحيح .

❷ مصنف ابن أبي شيبة: ٥٦٥٦ ، إسناده صحيح .

❸ سنن أبي داؤد: ١١٥٧ ، إسناده صحيح .

❹ صحيح مسلم: ٨٧٨ .

❺ صحيح مسلم: ٨٩١ .

❻ سنن أبي داؤد: ١١٤٨ ، إسناده صحيح .

رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیریں کہیں۔ ❶

مسئلہ 137 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے، پھر تکبیر کہتے.....اور رکوع سے پہلے جتنی بھی تکبیرات کہتے ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے۔ ❷

مسئلہ 138 سیدنا عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو فرمایا: یقیناً ہم خطبہ دیں گے، پس جو خطبہ (سننے) کے لیے بیٹھنا پسند کرے وہ بیٹھ جائے اور جو جانا پسند کرے وہ چلا جائے۔ ❸

نوٹ:.....نماز عید کا صرف ایک خطبہ ہے اور دو خطبے دینا کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، نیز خطبہ عید کو جمعہ کے خطبوں پر قیاس کرنا بھی کسی طور پر درست نہیں کیونکہ عبادات میں قیاس کا دخل نہیں۔

مسئلہ 139 ثقہ تابعی ابوعبید بیان کرتے ہیں میں سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز میں شریک ہوا، آپ نے نماز عید پڑھائی، پھر خطبہ دیا اور فرمایا: لوگو! آج کے دن تمہارے لیے دو عیدیں جمع ہوگئیں ہیں (عید اور جمعہ) پس اطراف کے رہنے والے میں سے جو شخص پسند کرے جمعہ کا بھی انتظار کرے اور اگر کوئی واپس جانا چاہے (نماز عید کے بعد ہی) تو وہ واپس جا سکتا ہے۔ ❹

مسئلہ 140 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ تکبیرات کے درج ذیل الفاظ پڑھتے تھے: اللّٰہ اکبر کبیرا، اللّٰہ اکبیر کبیرا، اللّٰہ اکبر واجل اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد. ❺

---

❶ موطا امام مالك: ٤٩٧.
❷ مسند أحمد: ٢/ ١٣٤، إسناده صحيح.
❸ سنن أبي داؤد: ١١٥٥، إسناده صحيح. ❹ صحيح بخاری: ٥٥٧١.
❺ مصنف ابن أبی شيبة: ٥٧٠١، إسناده صحيح.

نفلی روزوں کے مسائل

مسئلہ 141 سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اسے ۷۰ سال کی مسافت کے برابر دوزخ کی آگ سے دور کردیں گے۔ ❶

مسئلہ 142 سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رمضان کے روزے رکھے، پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے، تو اسے عمر بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔ ❷

مسئلہ 143 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان کے بعد سب سے افضل روزے محرم کے روزے ہیں، جو اللہ کا مہینہ ہے۔ ❸

مسئلہ 144 سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ نے مجھ سے یا کسی آدمی سے پوچھا، ابوفلاں! کیا تم نے شعبان کے آخر کے روزے نہیں رکھے؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم (رمضان کے) روزے رکھنا چھوڑ دو تو پھر دو دن کے روزے رکھ لینا۔ ❹

مسئلہ 145 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفلی روزے (مسلسل) رکھتے حتیٰ کہ ہم کہتی کہ آپ روزہ رکھنا ترک نہیں کریں گے، اور جب روزہ چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ اب آپ روزہ رکھیں گے ہی نہیں، میں نے رمضان کو چھوڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

---

❶ صحيح بخاری: ٢٨٤٠ ، و صحيح مسلم: ١١٥٣ .

❷ صحيح مسلم: ١١٦٤ .

❸ صحيح مسلم: ١١٦٣ .

❹ صحيح بخاری: ١٩٨٣ ، و صحيح مسلم: ١١٦١ .

کبھی پورے مہینے کے نفلی روزے رکھتے نہیں دیکھا اور جتنے روزے آپ ﷺ شعبان میں رکھتے میں نے کسی مہینہ میں اس سے زیادہ روزے رکھتے آپ کو نہیں دیکھا۔ ❶

مسئلہ 146 سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! جتنا میں آپ کو شعبان کے مہینے میں روزے رکھتے ہوئے دیکھتا ہوں، اتنا کسی اور مہینے میں نہیں دیکھتا، آپ ﷺ نے فرمایا: رجب اور رمضان کے درمیان یہ ایسا مہینہ ہے، جس سے لوگ غفلت برتتے ہیں، یہ ایسا مہینہ ہے جس میں آدمی کے اعمال رب العالمین کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ جب میرا عمل پیش ہو تو میں روزہ سے ہوں۔ ❷

مسئلہ 147 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی صرف جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے، الا یہ کہ وہ اس سے پہلے یا اس کے بعد روزہ رکھے۔ ❸

مسئلہ 148 معاذہ عدویہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا، کیا رسول اللہ ﷺ ہر ماہ تین دن روزہ رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، پھر میں نے ان سے پوچھا: آپ ﷺ مہینے کے کون سے ایام روزہ رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ اس بات کی پرواہ نہیں کیا کرتے تھے کہ آپ ﷺ مہینے کے کن ایام میں روزہ رکھیں گے۔ ❹

مسئلہ 149 سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

---

❶ صحيح بخاری: ١٩٦٩ ، و صحيح مسلم: ١١٥٦ .

❷ سنن نسائی: ٢٣٧٨ ، إسناده حسن .

❸ صحيح بخاری: ١٩٨٥ ، و صحيح مسلم: ١١٤٤ .

❹ صحيح مسلم: ١١٦٠ .

ہر ماہ تین روزے اور رمضان کے روزے رکھنا، یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے جب کہ یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کے روزہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ وہ سابقہ اور آئندہ سال کے گناہ مٹا دے گا، اور یوم عاشورہ (دس محرم) کے روزہ کے بارے میں، میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ وہ سابقہ سال کے گناہ مٹا دے گا۔ ❶

مسئلہ 150 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ (دس محرم) کا روزہ رکھنے کا حکم فرمایا: تو انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! یہ تو وہ دن ہے کہ یہود و نصاریٰ اس کی تعظیم کرتے ہیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو میں نویں (محرم اور دسویں محرم) کا (بھی) روزہ رکھوں گا۔ ❷

مسئلہ 151 مفسر قرآن سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تم نو (محرم) اور دس (محرم) کا روزہ رکھو، اور یہودیوں کی مخالفت کرو۔ ❸

مسئلہ 152 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (ذوالحجہ کے اول) عشرہ میں کبھی روزے سے نہیں دیکھا۔ ❹

مسئلہ 153 سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیر کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی میرا یوم پیدائش ہے اور یہی یوم نبوت (یعنی اسی روز مجھ پر وحی نازل کی گئی)۔ ❺

مسئلہ 154 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: بہترین روزے رکھ، داؤد علیہ السلام کے روزے، ایک دن روزہ اور ایک دن افطار۔ ❻

---

❶ صحيح مسلم: ١١٦٢ .
❷ صحيح مسلم: ١١٣٤ .
❸ مصنف عبد الرزاق: ٧٨٣٩ .
❹ صحيح مسلم: ١١٧٦ .
❺ صحيح مسلم: ١١٦٢ .
❻ صحيح بخاری: ١٩٧٥ ، و صحيح مسلم: ١١٥٩ .

مسئلہ 155 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے اپنے خاوند کے پاس ہوتے ہوئے اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا جائز نہیں۔ ❶

مسئلہ 156 سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے عبداللہ! مجھے خبر ملی ہے کہ تم (ہمیشہ) دن کو روزہ رکھتے ہو، اور رات کو قیام کرتے ہو، میں نے عرض کیا، ہاں یا رسول اللہ! میں ایسا ہی کرتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا مت کرو، روزہ رکھو بھی، ترک بھی کرو، رات کو قیام بھی کرو اور آرام بھی کرو، تمہارے جسم کا تم پر حق ہے.....جس نے مسلسل روزے رکھے اس کا کوئی روزہ نہیں۔ ❷

روزوں کے متفرق مسائل

مسئلہ 157 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے، تو ایک آدمی نے عرض کیا، یا رسول اللہ! آپ تو صوم وصال رکھتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں مجھ جیسا کون ہے، میں رات کو سوتا ہوں تو مجھے میرا رب کھلاتا بھی ہے، پلاتا بھی ہے۔ ❸

تنبیہ:.....صوم وصال یعنی شام کے وقت روزہ افطار نہ کرنا اور کچھ کھائے پیئے بغیر اگلا روزہ شروع کر دینا۔

مسئلہ 158 سیدہ ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ کچھ لوگوں نے عرفہ کے دن ان کے ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے بارے میں اختلاف کیا، تو کچھ

---

❶ صحیح بخاری: ٥١٩٥، و صحیح مسلم: ١٠٢٦.
❷ صحیح بخاری: ١٩٧٥، و صحیح مسلم: ١١٥٩.
❸ صحیح بخاری: ١٩٦٥، و صحیح مسلم: ١١٠٢، ١١٠٣.

نے کہا: آپ ﷺ روزہ سے ہیں، اور کچھ نے کہا: کہ آپ روزہ سے نہیں ہیں، میں نے دودھ کا پیالہ آپ کی خدمت میں بھیجا، آپ میدان عرفات میں اپنے اونٹ پر سوار تھے، تو آپ ﷺ نے اسے نوش فرمایا۔ ❶

مسئلہ 159 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے، تو وہ قبول کرے، اگر وہ روزے سے ہو تو وہ دعا کرے اور اگر روزے سے نہ ہو تو کھانا کھالے۔ ❷

مسئلہ 160 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے اور کہا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز (کھانے کو) ہے؟ میں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو پھر (نفلی) روزے سے ہوں، پھر ایک دوسرے دن آپ ﷺ میرے پاس آئے، تو میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! ہمیں حلوہ بطور ہدیہ دیا گیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے بھی دکھاؤ بے شک میں نے روزے کی حالت میں صبح کی ہے، لیکن آپ ﷺ نے (حلوہ) کھالیا۔ (اور نفلی روزہ توڑ دیا)۔ ❸

مسئلہ 161 سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (نفلی) روزہ کھول دو..... (اس واقعہ کے آخر میں ہے کہ) انہوں نے یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: سلمان نے سچ کہا ہے۔ ❹

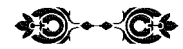

---

❶ صحيح بخاری: ١٩٨٨ ، و صحيح مسلم: ١١٢٣ .

❷ صحيح مسلم: ١١٥٠ .

❸ صحيح مسلم: ١١٥٤ .

❹ صحيح بخاری: ٩٦٨ ، ٦١٣٩ .

ماہِ رمضان کے ضعیف احکام ومسائل

روایت 1:.....سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (رمضان) میں کوئی نفل کام کیا، تو وہ اس کے علاوہ باقی مہینوں میں فرض ادا کرنے والے کی طرح ہے اور جس نے اس میں فرض ادا کیا، تو وہ اس شخص کی طرح ہے، جس نے اس کے علاوہ مہینوں میں ۷۰ فرض ادا کیے، وہ ماہ صبر ہے جب کہ صبر کا ثواب جنت ہے وہ غم گساری کا مہینہ ہے۔ اس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے.....اور وہ ایسا مہینہ ہے جس کا اول (عشرہ) رحمت کا، اس کا وسط (دوسرا عشرہ) مغفرت کا، اور اس کا آخر (تیسرا عشرہ) جہنم سے خلاصی ہے اور جو شخص اس میں اپنے مملوک سے رعایت برتے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دے گا، اور اسے جہنم سے آزاد کر دے گا۔

روایت 1:..... یہ روایت ضعیف ہے، اس حدیث کو صحیح ابن خزیمہ: (۱۸۸۷)، فضائل رمضان لابن أبي الدنیا: (٤١)، شعب الایمان للبیهقی: (۳٦۰۸) فضائل الاوقات للبیهقی: ص ۱٤۷، امالی المحاملی: (۲۸۷)، جزء بقی بن مخلد لابن بشکوال: ص۲٦، فضائل شهر رمضان لابن شاهین: (۱٦) فضائل شهر رمضان لعبد الغنی المقدسی: (۲٤) احادیث شهر رمضان لابی الیمن بن عساکر: (۷) وغیرہم نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں علی بن زید بن جدعان راوی ضعیف، برے حافظے والا ہے اور اس کی حدیث قابل حجت نہیں۔

(تاريخ عثمان بن سعيد الدارمي: (٤٧٢)، سوالات محمد بن عثمان بن أبي شيبة لابن المديني: (٢١)، طبقات ابن سعد: ٧/ ٢٧١، احوال الرجال للجوزجاني: (١٨٥)، الكامل فى ضعفاء الرجال لابن عدى: ٦/ ٣٣٥، ٣٤٤، تهذيب التهذيب لابن حجر: ٤/ ٢٠٣، ٢٠٤)

اس حدیث کا ایک شاہد ہے اور بھی سخت ضعیف ہے۔

روایت 2:.....معاذ بن زہرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب (روزہ) افطار کرتے، تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ "اللهم لك صمت وعلى رزقك افطرت"

روایت 2:..... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن أبي داؤد: (٢٣٥٨)، مراسيل أبي داؤد: (٩٥)، الزهد ويليه الرقائق لعبد الله المرزوى: (١٤١١)، السنن الكبرى للبيهقى: ٢/ ١١٨، السنن الصغرىٰ للبيهقى: (١١٠٢)، شعب الايمان للبيهقى: (٣٩٠٢)، الدعوات الكبير للبيهقى: (٤٢٦)، شرح السنه للبغوى: (١٧٤١) وغیرہم نے روایت کیا ہے اس حدیث کی سند میں معاذ بن زہرہ کے مجہول ہونے اور مرسل ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے، اس حدیث کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

تنبیہ:.....بعض لوگوں نے اس حدیث میں خود ساختہ اضافہ بھی کیا ہے، جو حدیث کی کسی کتاب میں نہیں ہے۔

روایت 3:.....سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی رخصت (سفر وغیرہ) اور مرض کے بغیر رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے، تو پھر اگر وہ پوری زندگی روزے رکھتا رہے تو وہ اس ایک دن کے روزے کے اجر وثواب کو نہیں پا سکتا۔

روایت 3:..... یہ روایت ضعیف ہے۔ اس حدیث کو سنن ترمذى: (٧٢٣)، سنن أبي داؤد: (٢٣٩٦)، سنن ابن ماجه: (١٦٧٢)، سنن الدارمى: (١٧٢١) مسند أحمد: (٩٠٠٢)، صحيح بخارى: قبل الحديث: (١٩٣٥) تعليقاً، مسند

أبـي داؤد الطيالسي: (٢٥٤٠)، مصنف أبن أبى شيبة: (١٢٧٠٩)، السنن الكبرى لـلنسائي: (٣٢٧٩)، مشكل الاثار للطحاوي: (١٣١٢)، السنن الكبرى للبيهقي: (٨٣٢١)، شرح السنه: للبغوي: ١٧٥٣) نے روایت کیا ہے۔

درج بالا حدیث انقطاع اور راوی ابو المطوس کے باپ کے مجہول ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

روایت 4:.....سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جس شخص نے شک کے دن کا روزہ رکھا، تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

روایت 4:..... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سـنن ترمذی: (٦٨٦)، سنن أبـي داؤد: (٢٣٣٤)، سـنـن ابن ماجه: (١٦٥٤)، سنن نسائي: (٢١٩٠)، السنن الـكبـرى لـلـنسـائـي: (٢٤٩٨)، شرح معانى الاثار للطحاوي: (٣٢٣٧)، مسند البـزار: (١٣٩٤)، مسـنـد أبـي يـعـلى: (١٦٤٤)، صحيح ابن خزيمه: (١٩١٤) صـحـيـح ابـن حبـان: (٣٥٨٥)، السـنن الدارقطني: (٢١٧٤) معرفة السنن الاثار للبيهقي: (٢٥٨٨)، شرح السنة للبغوي: (١٧٢٣) نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث ابو اسحاق کے معنعن ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (الـمـعـرفة والتاريخ الـفسوي: ٣/ ١٢، ١٤، كتاب المجروحين لابن حبان: ١/ ٩٢، موسوعة اقوال الـدارقـطـنـي: ٢/ ٤٩٤، صـحـيـح ابـن خـزيمه: ١٠٩٦، معرفة علوم الحديث للحاكم: ص ١٠٥) کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے، اس حدیث کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

روایـت 5:.....سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کی دعا افطار کے وقت رد نہیں ہوتی۔

روایت 5:..... یہ روایت ضعیف ہے، اس حدیث کو سنن ابن ماجہ (١٧٥٣)، کتاب

الدعا للطبرانی: ۱/ ۴۱۳، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: (۴۸۰)، المستدرک الحاکم: (۱۵۳۵)، شعب الایمان للبیہقی: (۳۹۰۴)، تاریخ دمشق لابن عساکر: ۲/ ۲۸۷ نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث اسحاق بن عبیداللہ المدنی راوی کے مجہول ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التہذیب: ۱/ ۱۲۰) اس حدیث کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

روایت 6:.....سیدہ ام عمارہ بنت کعب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے، تو انہوں نے آپ کے لیے کھانا منگوایا، تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا، کھاؤ انہوں نے عرض کیا، میں روزہ سے ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب روزہ دار کے پاس کھایا جائے تو فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ کھانے والے (کھانے سے) فارغ ہو جاتے ہیں۔

روایت 6:..... یہ حدیث ضعیف ہے اس حدیث کو مسند أحمد: ٦/ ٣٦٥، السنن الدارمی: (١٧٤٥)، سنن ترمذی: (٧٨٥)، سنن ابن ماجه: (١٧٤٨)، مسند ابن الجعد: (٨٧٢)، المعجم الكبير للطبرانی: ٢٥/ ٣٠، مسند أبي يعلى: (٧١٤٨)، صحيح ابن خزيمه: (٢١٣٨)، صحيح ابن حبان: (٣٤٣٠)، الاغراب للنسائی: (٥١)، السنن الكبرىٰ للبيهقی: ٤/ ٣٠٥، شعب الايمان للبيهقی: (٣٥٨٥)، معرفة الصحابة لابی نعيم: (٧٢١٩)، حلية الاولياء لابی نعيم: ١/ ٤٦٨، شرح السنة للبغوی: (١٨١٧)، تهذيب الكمال للمزی: ٣٥/ ٣٠٢، نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث لیلی روایہ کے مجہولہ ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (میزان الاعتدال للذهبی: ٤/ ٦١٠، وتحرير تقريب التهذيب: ٤/ ٤٣٢)

روایت 7:.....سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے کہا: اللہ کے رسول! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے، تو میں اس میں کیا پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا، پڑھو: "اللّٰھم انك عفو تحب العفو فاعف عنی" "اے اللہ! تو معاف اور درگزر کرنے والا مہربان ہے، اور معاف اور درگزر کرنے کو تو پسند کرتا ہے، اس لیے تو ہمیں معاف اور درگزر کر دے۔

روایت 7:..... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ترمذی: (۳۵۱۳)، سنن ابن ماجه: (۳۸۵۰)، السنن الكبرى للنسائي: (۷۷۱۲)، عمل اليوم والليلة للنسائي: (۸۷۳، ۸۷۵)، مسند أحمد: ٦/ ۱۷۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۲۰۸، مسند إسحاق بن راهويه: (۱۳٦۱)، قيام رمضان المروزي: (۵۲)، عمل اليوم والليلة لابن السني: (۷٦۵)، التوحيد لابن منده: (۳۰۰)، مسند الشهاب: (۱٤۷٤، ۱٤۷۸)، شعب الايمان للبيهقي: (۳۷۰۰، ۳۷۰۱)، الدعوات الكبير للبيهقي: (۱۹۲)، الاسماء والصفات للبيهقي: (۹۱)، فضائل الاوقات للبيهقي: (۱۱۳) نے روایت کیا ہے۔ یہ حدیث منقطع ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (السنن الدارقطني: ۳/ ۲۳۲، ح: ۳۵۱۷) اس حدیث کے تمام طریق ضعیف ہیں۔

روایت 8:..... سعد بن عاص بیان کرتے ہیں، میں نے سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نمازوں میں کیسے تکبیر کہا کرتے تھے۔ سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز جنازہ کی تکبیروں کی طرح چار تکبیریں کہا کرتے تھے، سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا۔

روایت 8:..... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن أبي داؤد: (۱۱۵۳)، شرح معاني الاثار للطحاوي: ٤/ ۳٤۵، ح: ٦۷۵٤، مسند الشامين الطبراني: (۳۵۷۳)، السنن الكبرى للبيهقي: ۳/ ۲۵۹، ح: ٦٤۰٤، معرفة السنن والآثار للبيهقي: (۱۹۳۱)، وغیرہم نے روایت کیا ہے۔ یہ حدیث ابو عائشہ راوی کے مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (تحرير تقريب التهذيب: ٤/ ۲۲۷)

روایت 9:.....سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید سے قبل کوئی نفل نماز نہیں پڑھتے تھے، لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر لوٹتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے۔

روایت 9:..... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو مسند أحمد: ۳/ ۲۸، وسنن ابن ماجه: (۱۲۹۳)، والمستدرك الحاكم: ۱/ ٤۳۷، ح: ۱۱۰۲، والسنن الكبرى للبيهقي: ۳/ ۲۱۷، ح: ٦٤٤٨ نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن عقیل راوی کو جمہور محدثین کے ضعیف کہنے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

(تاريخ عثمان بن سعيد الدارمي: (٥٥٥)، تاريخ يحيىٰ بن معين: ۱/ ۱۸۹، سوالات محمد بن عثمان بن أبي شيبة لابن المديني: (۸۱)، احوال الرجال للجوزجاني: (۲۳٤)، الجرح والتعديل لابن أبي حاتم: ٥/ ۱۸۸، الكامل فى ضعفاء الرجال لابن عدى: ٥/ ۲۰٦، تهذيب التهذيب لابن حجر: ۳/ ۲٥۹، ۲٦۰)

روایت 10:.....سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیرات کے یہ الفاظ پڑھتے تھے:"اللّٰه اكبر، اللّٰه اكبر، لا اله الا اللّٰه واللّٰه اكبر، اللّٰه اكبر وللّٰه الحمد"

روایت 10:..... یہ روایت موضوع (جھوٹی) ہے، اس حدیث کو السنن الدارقطني: ۲/ ٤۹، ح ۱۷۲۱، و تاريخ بغداد للخطيب: ۱۰/ ۲۳۸، نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث عمرو بن شمر راوی کے کذاب اور جابر الجعفی راوی کے متروک رافضی اور نائل بن نجیح راوی کے ضعیف ہونے کی وجہ سے موضوع (جھوٹی) ہے۔

(الضعفاء والمتروكين للنسائي: ص ۲۸۷، احوال الرجال للجوزجاني: (۲۸)، تاريخ يحيىٰ بن معين: ۱/ ۲۱۰، ۲۱٦، ۲٦۸، سوالات ابن الجنيد:

(٥٩٠، ٨٤٣)، كتاب الضعفاء للبخاری: (٤٩)، صحيح مسلم: ١/ ٤١ تا ٤٣، طبقات ابن سعد: ٦/ ٣٦٧، لسان الميزان لابن حجر: ٤/ ٣٦٦، ٣٦٧)

تنبیہ:.....تکبیرات کے مندرجہ بالا الفاظ سے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والی موقوف روایت بھی ضعیف ہے، بہر کیف ان الفاظ سے مرفوع اور موقوف روایت کوئی بھی صحیح نہیں۔

روایت 11:.....سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: رمضان کے بعد کون سے روزے افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شعبان کے روزے جو رمضان کی تعظیم کے لیے ہوں، پوچھا گیا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں صدقہ کرنا۔

روایت 11:..... یہ روایت ضعیف ہے، اس حدیث کو مصنف ابن أبي شيبة: ٣/ ١٠٣، ح ٩٨٥٦، سنن ترمذی: (٦٦٣)، مسند البزار: ٢/ ٣١٨، ح ٦٨٩٠، مسند أبي يعلى: ٦/ ١٥٤، ح: ٣٤٣١، شرح معانی الآثار للطحاوی: ٥/ ١٣٦، السنن الكبرى للبيهقی: ٤/ ٣٠٥، ح ٨٧٩٠، شعب الايمان للبيهقی: ٣/ ٣٧٧، ح ٣٨١٩، فضائل الاوقات للبيهقی: ١/ ١١٤، تاريخ بغداد للخطيب: ٨/ ٣٣٣، سبعة مجالس من امالی أبي طاهر المخلص: ١/ ٨٥، ح: ٦٤، العلل المتناهية لابن الجوزی: ٢/ ٦٥، شرح السنة للبغوی: ٦/ ٣٢٩، ح: ١٧٧٨، تهذيب الكمال للمزی: ١٣/ ١٥٤، نے روایت کیا ہے، یہ حدیث صدقہ بن موسیٰ الدقیقی ابوالمغیرہ راوی کے ضعیف ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔(تحریر تقریب التهذيب: ٢/ ١٣٩)

روایت 12:.....سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نصف شعبان ہو جائے، تو روزے نہ رکھو، جب تک کہ رمضان نہ آجائے۔

روایت 12:..... یہ روایت ضعیف ہے، اس حدیث کو مصنف عبدالرزاق: ٤/ ١٦١، ح: ٧٣٣٥، مصنف ابن أبي شيبة: ٣/ ٢١، ح: ٩١١٩، مسند أحمد: ٢/ ٤٤٢، ح: ٩٧٠٧، السنن الدارمی: (١٧٨١)، سنن أبي داؤد:)٢٣٣٧)، سنن ترمذی: (٧٣٨)، سنن ابن ماجه: (١٦٥١)، السنن الكبرى للنسائی: (٢٩٩٣)، صحيح ابن خزيمه: (١٤٣)، صحيح ابن حبان: (٣٥٨٩، ٣٥٩١)، مسند أبی عوانه: (٢٧٠٩، ٢٧١٠، ٢٧١١، ٢٧١٢)، كتاب الضعفاء الكبير للعقيلی: ٣/ ٣٥٤، ابن الاعرابی فی المعجم: (١١٩٨)، ابوبكر الشافعی فی الفوائد الغيلانيات: (٦٠١)، المعجم الاوسط الطبرانی: (١٩٣٦)، مسند الشامين للطبرانی: (١٨٢٧)، الكامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی: ١/ ٦١، ٤/ ١١٣، الافراد للدارقطنی: ٥/ ٢١٨، ابن أبي الصقر فی مشيخته: (١٢)، السنن الكبرى للبيهقی: ٤/ ٢٠٩)، معرفة السنن للبيهقی: ٣/ ٣٥٣، شرح السنه للبغوی: ٦/ ٢٣٨، ح: ١٧٢١ نے روایت کیا ہے۔ درج بالا حدیث کی سند میں العلا بن عبدالرحمٰن بن یعقوب راوی اگرچہ ثقہ وصدوق ہے، لیکن اس کی یہ حدیث منکر (ضعیف) ہے۔ وضاحت پیش خدمت ہے۔

اول:.....امام احمد بن حنبل نے فرمایا فانكره، وقال سالت (عبدالرحمن) ابن مهدی عنه؟ فلم يحدثنی به، وكان يتوقاة، ثم قال ابوعبدالله، هذا خلاف الاحاديث التی رويت عن النبی ﷺ. (العلل ومعرفة الرجال: ٢٧٨)

دوم:.....امام ابوزرعہ رازی نے فرمایا: یہ حدیث منکر (ضعیف) ہے۔ (كتاب الضعفاء لابي زرعة الرازی: ١٤٣)

سوم:.....امام عبدالرحمٰن بن مہدی اس حدیث کو بیان نہیں کرتے تھے۔

(سنن أبي داؤد: تحت الحديث: ٢٣٣٧)

تنبیہ:..... یہ حدیث صحیح بخاری: (١٩١٤)، اور صحیح مسلم: (٢٤٨٥) کی احادیث کے خلاف بھی ہے۔

روایت 13:.....سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات اپنی مخلوق کی طرف جھانکتے ہیں، پھر شرک کرنے والے اور بغض رکھنے والے کے سوا اپنی تمام مخلوقات کو بخش دیتے ہیں۔

روایت 13:..... یہ روایت ضعیف ہے، اس حدیث کو کتاب السنة لابن أبي عاصم: ١/ ٢٧٣، ح: ٥١٢، صحیح ابن حبان: ١٢/ ٤٨١، ح: ٥٦٦٥، المعجم الکبیر للطبرانی: ٢٠/ ١٠٨، ح: ٢١٥، المعجم الاوسط للطبرانی: ٧/ ٣٦، ح: ٦٧٧٦، شعب الایمان للبیهقی: ٥/ ٢٧٢، ح: ٦٦٢٨، مسند الشامین للطبرانی: ١/ ١٢٨، ح: ٢٠٣، ابو الحسن القزوینی فی الامالی: ٤/ ٢، ابو محمد الجوهری فی المجلس السابع: ٣/ ٢، محمد بن سلیمان الربعی فی جزء من حدیثه: ١/ ٢١٧، ٢١٨، ابو القاسم الحسینی فی الامالی: ١/ ١٢، حلیة الاولیاء لابی نعیم: ٥/ ١، تاریخ دمشق لابن عساکر: ٣٨/ ٢٣٥، الحافظ عبدالغنی المقدسی فی الثالث والتسعین من تخریجه: ٢/ ٤٤، ق، ابن المحب فی صفات رب العالمین: ٧/ ٢، ٢/ ١٢٩، نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث منقطع ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے اور اس حدیث کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

روایت 14:.....سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (گھر میں) نہ پایا، میں آپ کی تلاش میں نکلی تو دیکھا کہ آپ بقیع میں ہیں اور آپ نے آسمان کی طرف سر اٹھایا ہوا ہے (جب مجھے دیکھا تو) آپ نے فرمایا: عائشہ! کیا تجھے یہ ڈر تھا کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کریں گے؟ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا، مجھے یہ خوف تو نہیں تھا، لیکن میں نے سوچا (شاید) آپ اپنی کسی (اور) زوجہ محترمہ کے ہاں تشریف

لے گئے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے، اور بنوکلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ (لوگوں) کو معاف فرما دیتا ہے۔

روایت 14:..... یہ روایت ضعیف ہے، اس حدیث کو مصنف ابن أبي شيبة: ١٠/ ٤٣٧، ح: ٣٠٤٧٨، مسند أحمد: ٦/ ٢٣٨، ح: ٢٦٠٦٠، مسند اسحاق بن راهويه: (٨٥٠)، مسند عبد بن حميد: ١/ ٣٣٨، ح: ١٥٠٩)، اخيار مكه للفاكهي: ٥/ ٢٦، ح: ١٧٧٥، سنن ترمذی: (٧٣٩)، سنن ابن ماجه: (١٣٨٩)، فضائل رمضان لابن أبي الدنيا: ١/ ٢٨، ح: ٤، النزول للدارقطني: ١/ ٦٩، ٧٠، ح: ٨٩، ٩٠، شعب الايمان للبيهقي: ٣/ ٣٧٩، ح: ٣٨٢٤، ٣٨٢٦، فضائل الاوقات للبيهقي: ١/ ١٣٠، ح: ٢٨، مستخرج الطوسي على ترمذی: ٣/ ٣٨٧، ح: ٦٨٤، مشيخة أبي طاهر أبي الصقر: ١/ ٧٦، ح: ٩، العلل المتناهية لابن الجوزی: ٢/ ٦٦، ح: ٩١٥، اخلاق النبی لابی الشیخ الاصبهانی: ٢/ ١٢، ح: ٤٦١، الابانة الكبرى لابن بطة: ٦/ ١٩٦، ح: ٢٥٦٦، شرح السنة للبغوی: ٤/ ١٢٦، ح: ٩٩٢، شرح اصول اعتقاد اهل السنة والجماعة للالكائی: ٢/ ٢٤٦، ح: ٥٩١ نے روایت کیا ہے۔

درج بالا حدیث مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے ضعیف ہے۔

اول:..... حجاج بن ارطاۃ، ابوارطاۃ النخعی الکوفی راوی ضعیف اور مدلس ہے۔ (الجرح والتعديل لابن أبي حاتم: ٣/ ١٦٨، ١٦٩) اور ''عن'' سے روایت کر رہا ہے، کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں مزید یہ کہ حجاج بن ارطاۃ کا یحییٰ بن ابی کثیر سے سماع ثابت نہیں ہے۔ (سنن ترمذی: تحت الحدیث: ٧٣٩)

دوم:..... یحییٰ بن ابی کثیر راوی مدلس ہے۔ (تاريخ يحيىٰ بن معين: ٢/ ١٦٣، ت ٣٩٨٣) اور ''عن'' سے روایت کر رہا ہے، کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔

مزید یہ کہ یحییٰ بن ابی کثیر کا عروہ بن زبیر سے سماع ثابت نہیں ہے۔(سنن ترمذی، تحت الحدیث: ۷۳۹)

سوم:.....امام المحدثین امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ حدیث ضعیف ہے۔

(سنن ترمذی، تحت الحدیث: ۷۳۹)

روایت 15:.....سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نصف شعبان کی رات آئے تو اس رات کو قیام کرو اور دن کو روزہ رکھو، اس رات اللہ تعالیٰ سورج کے غروب ہوتے ہی پہلے آسمان پر نزول فرماتا ہے اور صبح صادق طلوع ہونے تک کہتا رہتا ہے، کیا کوئی مجھ سے بخشش مانگنے والا ہے کہ میں اسے معاف کردوں؟ کیا کوئی رزق طلب کرنے والا ہے کہ اسے رزق دوں؟ کیا کوئی (کسی بیماری یا مصیبت میں) مبتلا ہے کہ میں اسے عافیت عطا فرمادوں؟

روایت 15:..... یہ روایت موضوع (جھوٹی) ہے اس حدیث کو سنن ابن ماجه: (۱۳۸۸)، اخبار مكه للفاكهي: (۱۷۷۳)، شعب الايمان للبيهقي: ۳/ ۳۷۸، ح: ۳۸۲۲، فضائل الاوقات للبيهقي: ۱/ ۱۲۶، تهذيب الكمال للمزي: ۳۳/ ۱۰۷ نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے موضوع (جھوٹی) ہے۔

اول:..... اس حدیث کی سند میں ابوبکر بن عبداللہ بن محمد بن ابی سبرۃ راوی متروک الحدیث، منکر الحدیث اور کذاب ہے نیز حدیثیں وضع کرتا تھا۔ (التاريخ الصغير للبخاري: ۲/ ۱۶۹، الضعفاء والمتروكين: ص ۳۰۸، كتاب المجروحين لابن حبان: ۳/ ۱۴۷، الكامل في ضعفاء الرجال لابن عدي: ۹/ ۱۹۷، تهذيب التهذيب لابن حجر: ۶/ ۳۰۵)

دوم:.....اس حدیث کی سند میں دوسرا راوی ابراہیم بن محمد بن ابی یحییٰ متروک، منکر

الحدیث اور کذاب ہے۔

(سوالات محمد بن عثمان بن أبي شيبة لابن المدينی: ص ١٢٤ ، الضعفاء والمتروكين للنسائی: ص ٢٨٣ ، سوالات ابن الجنيد: ص ٢٢ ، تاريخ يحيىٰ بن معين: ١/ ٧٤، الجرح والتعديل لابن أبي حاتم: ٢/ ٧٣، ٧٤، التاريخ الاوسط للبخاری: ٢/ ١٨٥ ، سنن الدارقطنی: ٣/ ١٣٥ ، المعرفه والتاريخ الفسوی: ٣/ ٢١٠ ، تهذيب التهذيب لابن حجر: ١/ ١٠٤)

تنبیہ :.....سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر رات جب آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے تو ہمارا رب تبارک وتعالیٰ آسمان پر نزول فرماتا ہے اور پوچھتا ہے: کوئی ہے، جو مجھ سے دعا کرے، میں اس کی دعا قبول کروں، کوئی ہے جو مجھ سے مانگے میں اسے عطا کروں، اور کوئی ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے، تو میں اسے بخش دوں۔ (صحیح بخاری: ١١٤٥ ، و صحیح مسلم: ٧٥٨)

روایت 16:.....سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے، ان میں صرف آخری رکعت میں تشہد بیٹھتے، (یہ حدیث اختصار کے ساتھ ان الفاظ سے بھی مروی ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی دو رکعتوں پر سلام نہ پھیرتے۔

روایت 16:..... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن نسائی: (١٧٠١)، مصنف ابن أبي شيبة: ٢/ ٩١ ، شرح معانی الآثار للطحاوی: ١/ ٢٨٠ ، السنن الدارقطنی: ٢/ ٣٢، المستدرك الحاكم: ١/ ٣٠٤، السنن الكبرىٰ للبيهقی: ٣/ ٢٨، ٣١، نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث قتادہ راوی کے معنعن ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے، کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔ (الجرح والتعديل لابن أبي حاتم: ١/ ١٦٠ ، ٧/ ١٨٢ ، صحيح ابن خزيمه: (١٨٦١)، كتاب المجروحين لابن حبان: ١/ ٩٢ ، الكفايه

فی علم الراویة للخطیب: ص ۳۱۵)

روایت 17:.....سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر کے بارے میں حکم فرمایا: جب میں اپنے سر کو اٹھاؤں اور صرف سجدہ باقی رہ جائے تو یہ دعا پڑھوں.....

روایت 17:..... یہ روایت ضعیف ہے، اس حدیث کو المستدرك الحاكم: ۳/ ۱۷۲ ، السنن الكبرى للبيهقي: ۳/ ۳۸ ، ۳۹ نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے ضعیف ہے۔

اول:.....ابوبکر عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن شیبہ الحزامی راوی ضعیف ہے۔

دوم:.....فضل بن محمد بن میسّب الشعرانی راوی بھی ضعیف ہے۔

(نماز وتر کا مسنون طریقہ: ۶۵، ۶۶)

سوم :.....ابی جعفر محمد بن صالح بن ہانی اور ابی منصور محمد بن قاسم العتکی ان دونوں راویوں کی توثیق بھی مطلوب ہے، نماز وتر کے موضوع پر مفصل تفصیل کے لیے راقم الحروف کی کتاب ''نماز وتر کا مسنون طریقہ'' کا مطالعہ مفید رہے گا۔